السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(خاندانی منصوبہ بندی کس حدتک کرنا جائز ہے؟ (آپ کا دینی بھائی، محمد اسماعیل) (۸ مئی ۱۹۹۸ئ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلام خاندانی منصوبہ بندی کا قائل نہیں۔ بلکہ اس نے تکثیر نسل کی ترغیب دی ہے۔ اس قسم کے نصوص اہل علم سے مخفی نہیں۔ ذخیرہ احادیث میں متعدد روایات موجود ہیں جو اس کی تردید کے لیے کافی وشافی اوروافی ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، متفرقات: صفحہ:614

محدث فتویٰ